CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu
Ramadan and Two Eids

Urdu transcript:

عورت1 : بھئ اب دیکھو ناں، رمضان آنے والے ہیں۔ کیا کیا تیاّریاں کیں، کیا خیال ہے؟ مطلب وہ تو صحیح ہے کہ ہم لوگ جو ہیں، مطلب، یہ روزے رکھتے ہیں، لیکن جانتی ہو ناں کہ بہت تیاّری کرنی پڑتی ہے۔ بھئ تمہیں پتہ ہے ناں اب رمضان آنے والے ہیں۔ اب سب سے پہلی تیاّری تو یہ ہے کہ رمضان کے تیس دنوں کی جو روزہ رکھنے کیلیئے ہوتا ہے، کھانے پینے کی چیزیں سب جمع کرنی پڑتی ہیں! کیوں بھئ، تم نے کتنا بیسن خریدا؟ کتنی چیزیں خریدیں؟

ثمینہ: پہلے تو سحری زبردست ہونی چاہیئے! پراٹھوں کا انتظام، اور دہی وغیرہ۔ ۔ گرمی بہت ہے اور شام کو جب افطاری ہو گی تو اس میں لسّی، شربت، ہر قسم کے مشروبات ضرور ہونے چاہیئں۔

عورت1 : ہاں

ثمینہ: آپ کا کیا خیال ہے؟

نگار: میرا خیال ہے کہ فاسٹنگ میں سب سے زیادہ پیاس لگتی ہے۔ اور پیاس جو ہے اس کو بجھانے کیلیئے بہت ٹھنڈا،
chilly cold water,
اور ڈرنکس ہونے چاہیئے، شربت ہونا چاہیئے، اور اس کے اندر جو ہے، لطف آئے گا وہ کھانے پینے میں اتنا لطف نہیں آئے گا۔

عورت1 : نہیں میرے خیال میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اگر دیکھا جائے صحّت کے
point of view
سے، چونکہ بھئ میں تو ڈاکٹر ہوں میں اس نظر سے دیکھتی ہوں ناں، کہ سال میں ایک مرتبہ آپ جو ہے فاسٹنگ کرنے کے بعد معدہ کو، اس طرح تمام چیزیں کرنے کے بعد، اور پھر اس کے ساتھ ساتھ اس دوران میں آپ عبادت پر بھی توجّہ دیتے ہیں، غزا پر بھی توجّہ دیتے ہیں، تو یہ ایک بہت اچھا مہینہ گزرتا ہے۔

نگار: بھئ ثمینہ، میرا خیال ہے کہ تم جو ہے ایسے عمدہ پکوڑے بنانا کہ کھا کہ طبیعت خوش ہو جائے۔ ۔ کیا بناؤ گی؟

ثمینہ: انشااللہ، انشااللہ پکوڑے بھی بنائیں گے اور مختلف ڈشز روز بنیں گی۔ ۔

نگار: چھولے بناؤ گی؟

ثمینہ: چھولے، دہی بڑے، ہر چیز۔

عورت1 : ہاں، دہی بڑے۔

ثمینہ: اور پھر جیسے ہی تیس روزے ختم ہوں گے، ہم آپ کے گھر آ کر کھانا کھائیں گے، عید کا کھانا۔

عورت1 : ہاں۔ اور بھئ عید بھی کیا، عید ہمارا ایک ایسا تہوار ہے، کیوں بھئ تم جانتی تو ہو کہ پورے پاکستان میں، ہاں نگار، عید ایک ایسا تہوار ہے جس سے بڑا کوئ تہوار نہیں ہوتا۔ کس قدر تیاّریاں ہوتی ہیں، غریب ہوں، امیر ہوں، کچھ ہوں۔ بیسیاں ڈل رہی ہیں، پیسے جمع کر رہے ہیں، ایک دوسرے سے لیا جا رہا ہے، اوورڈرافٹ ہو رہا ہے۔

ثمینہ: کپڑے بنائیں گے، چوڑیاں خریدیں گے، خوب اچھے طریقے سے۔ ۔

نگار: بھئ سب سے بڑی بات یہ ہوتی ہے، عید کا تہوار جو ہے، دو حوالوں سے بہت زیادہ
important
ہے۔ ایک حوالہ ہے بچّوں کا، اور ایک حوالہ ہے خواتین کا۔ کیونکہ اے میں بچوں کو اور خواتین کو کپڑے سلوانے، نئ نئ چیزیں خریدنے، شاپنگ کرنے کے بےتحاشہ مواقع میّسر آتے ہیں۔ مرد بےچارے تو صرف اس وجہ سے ہوتے ہیں کہ بھئ ٹھیک ہے، سویاّں کھانے کو مل جائیں گی،

عورت1 : نماز پڑھنے کو جانا ہے۔

نگار: نماز پڑھنے کو جانا ہے۔ ۔

ثمینہ: کپڑے، نئے جوتے آ جائیں گے۔

نگار: لیکن سب سے زیادہ جو مزا آتا ہے، جو خوشی ہوتی ہے، جو
enjoy
کرتی ہیں، وہ لڑکیاں کرتی ہیں، عورتیں کرتی ہیں، اور بچے کرتے ہیں۔

ثمینہ: ہاں سب مل کر ایک جگہ پر کھانا کھاتے ہیں، اور
especially
جب آپ کا کھانا کھانے سارا خاندان آتا ہے تو اس وقت تو بہت ہی مزا آتا ہے۔

عورت1 : نہیں، سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ جو چاند رات سجائ جاتی ہے ناں اس میں تو یہ ہے کہ کوئ شہر کا بازار ایسا نہیں ہوتا جہاں مہندی لگانے کیلیئے بچیوں کا، لڑکیوں کا، دلہنوں کا، عورتوں کا، رش نہ ہو

نگار: ہجوم نہ ہو۔

عورت1 : ہجوم نہ ہو۔ یہ بھی ایک اپنی جگہ بہت ہی خوبصورت سا فنکشن سا بن جاتا ہے۔ آدھی آدھی رات تک جو ہے بازار جاتے ہیں۔ ۔ ۔

ثمینہ: مہندی لگتی ہے، پورے پورے ہاتھوں میں مہندی لگاتے ہیں، اور نئے نئے دیزائنز بناتے ہیں مہندیوں کے۔

عورت1 : اچھا پھر عید کارڈ کتنے بکتے ہیں۔ افوہ میں سمجھتی ہوں اتنے عید کارڈ بکتے ہیں جس کا کوئ حساب نہیں۔ غریب امیر، سب دوردراز رشتہ داروں کو،
colleges میں, hostels میں,
دوسرے شہروں میں۔ -

نگار: اچھا تو عید کے کارڈ میں لکھا کیا جاتا ہے؟ عید کے کارڈ میں لکھا جاتا ہے کہ ہم تم سے کتنا محبت کرتے ہیں، کتنا پیار کرتے ہیں، تمہیں کتنا مس کر رہے ہیں۔ اور جو قریب لوگ ہوتے ہیں انہیں دعایئں دی جاتی ہیں، انہیں خوشیوں کی دعایئں دی جاتی ہیں، کہ اللّلہ تعلی تمہیں زندگی دے۔ -

ثمینہ: اور آپ کو بتاؤں کہ عید ہم اپنی غریبوں کے ساتھ بھی
celebrate
کرتے ہیں، انہیں بھی ہم دیتے ہیں، جوڑے دیتے ہیں، جیسے ہمارے گھر جو۔ -

نگار: ان کو ساتھ شامل کرتے ہیں

ثمینہ: شامل کرتے ہیں اپنے ساتھ۔ سب سے اچھا مسلمانوں کا جو عید پر خصوصی چیز ہے وہ یہی ہے کہ ہم عید اپنے غریبوں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں۔

عورت1 : صبح کو جو ہے اجتماعی نماز کیلیئے سارے لوگ جو ہیں، وہ صبح کو مطلب نماز کیلیئے جاتے ہیں، باجماعت نماز ادا کرتے ہیں، اور واپس آنے کے بعد ہی عید شروع ہو جاتی ہے، سویاں کھائ جاتی ہیں، اور پھر مختلف۔ -

نگار: ایک دوسرے کو دعایئں دی جاتی ہیں۔

عورت1 : ہاں۔ لوگوں کا آنا جانا شروع ہو جاتا ہے۔ اور جو گھر کا بڑا سربراہ ہوتا ہے اس کے گھر پہ عام طور پر دعوت ہوتی ہے اور بہت زیادہ جشن منایا جاتا ہے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہوتی ہے کہ چونکہ تیس دن کے روزوں کے بعد عید آتی ہے تو کھانے پینے کا پورا دن چرچہ چلتا ہے۔

نگار: ارے ایک چیز تو آپ لوگ بھول رہے ہیں۔ آپ یہ نہیں بھول رہے ہیں کہ بچے خواتین اور عورتیں عیدی کیلیئے کتنا شور مچاتے ہیں!

عورت1 :
Especially
بہوئیں۔

ثمینہ: ہاں۔ بچے تو جیبیں بھر لیتے ہیں عیدیوں سے اس دن۔

نگار: ہاں تو سب سے بڑی موج میلہ جو ہوتا ہے۔ ۔

عورت1 : اور مطلب یہ کہ
servants
کو بھی بہت عیدی دی جاتی ہے، کپڑے دیئے جاتے ہیں۔

نگار: اور ہمارے یہاں یہ رواج ہے کہ چونکہ ہمارے گھر میں جو ہمارے کام والے ہیں، یا
servants
ہیں، یا
staff members
ہیں، جیسے واشرمین ہے، گارڈنر ہے، کک ہے، ان تمام لوگوں کو جو ہے، باقائدہ ہم ان کیلیئے جوڑے بناتے ہیں،
dresses
بناتے ہیں، ان کو عیدی دیتے ہیں۔ تاکہ وہ یہ نہ محسوس کریں،
they should not feel deprived.

ثمینہ: ایک تو ہماری یہ چھوٹی عید ہوتی ہے۔ ایک دوسری ہماری عید آتی ہے جو عیدالاضحی کے نام سے مشہور ہے۔ جس پر ہم قربانی دیتے ہیں، اور یہ اللہ تعلی کا حکم ہے اس لیئے یہ عید منائ جاتی ہے، حضرت ابراہیم کی یاد میں اور حضرت اسماعیل کی یاد میں۔

عورت1 : ہاں۔ مگر مسئلہ وہی ہے کہ جو
main
جزبہ اس کے اندر ہے وہ قربانی دینے کا، اور اس میں
main
چیز یہ ہوتی ہے کہ وہ قربانی جو ہے، وہ غریبوں تک پہنچے۔ اس کا کچھ حصّہ جو ہے وہ رشتہ داروں میں اور گھر میں ہو لیکن زیادہ حصّہ جو ہے وہ غریبوں تک پہنچے۔ اور اس طریقے سے، پوری طریقے سے جو ہے وہ یہ دونوں تہوار جو ہیں وہ۔ ۔

ثمینہ: اپنی حیثیت کے مطابق دیتے ہیں۔ کوئ بکرا قربان کرتا ہے، کوئ گائے، کوئ اونٹ بھی۔ ۔

عورت1 : ہاں۔ لیکن اس میں سرفہرست جزبہ یہی ہے کہ آپ عبادت کریں، اور روزہ اگر رکھیں تو وہ اس میں بھی دوسروں کا دکھ درد محسوس کریں، دوسروں کی بھوک محسوس کریں، اور قربانی کریں تو قربانی کا جزبہ محسوس کریں۔ میں سمجھتی ہوں یہ دونوں تہوار جو ہیں یہ اجتماعی سوچ اور ایک دوسرے سے معاشرے میں رواداری، اور جو لوگوں کو بہت سے، آپ سے کم ہیں ان کو حوصلہ افزائ، ان کی مدد اور
sharing اور caring
کی طرف لے جاتے ہیں۔ ہمارے بہت ہی خوبصورت تہوار ہیں۔

ثمینہ:
important.
عورت1 : خوبصورت تہوار ہیں۔

English translation:

Woman 1: Now look, *Ramzan* is about to come. What preparations have you done, what do you think? I mean it's true that we keep fast, but you know we have to make many preparations. Well, you know that *Ramzan* is about to come. Now the first preparation for the thirty days of *Ramzan* fasting is that we have to collect stuff to eat and drink! So how much gram powder have you bought? How many things have you bought?

Sameena: Firstly, the *Sehri* [1]should be excellent! Organize the *parathas* [2], and the yogurt etc… it is very hot, and when we have *Iftari*[3] in the evening, we must have *lassi*, sherbet, and all kinds of drinks.

Woman 1: Yes.

Sameena: What do you think?

Nigar: I think that what you feel most during fasting is thirst. And to quench that thirst we must have chilled cold water, and drinks and sherbet and the enjoyment from these will outdo the enjoyment had from eating.

Woman 1: No, if you look from the health point of view …and since I'm a doctor I look [at it] from this perspective …that [since] once a year you fast and your stomach goes through all that, and you also concentrate on worship, on diet, simultaneously during this time, this one month passes really well.

Nigar: Hey, Sameena, I think you would make such splendid *pakorey* [4] that we will all love them. What will you make?

Sameena: *Inshallah, Inshallah*. There will be *pakorey* and other different dishes too…

Nigar: Will you make *chholey* [5]?

Sameena: *Chholey, dahi barey*[6], everything.

Woman 1: Yes, *dahi barey*.

Sameena: And then as soon as the thirty *rozey* (days of fasting) end, we will come and eat dinner at your house… the Eid dinner.

Woman 1: Yes, and what is Eid? Yes, you know Nigar, Eid is the greatest festival in the whole of Pakistan, and no other festival is greater than it. All the preparations that are

---

[1] the breakfast before dawn in preparation for fasting during the day.
[2] a type of breakfast bread
[3] evening meal to break the fast
[4] fritters or fried dumplings
[5] curried chick pea and potato snack
[6] fried lentil-paste dumplings cooled, soaked in salted water and drizzled with yogurt, chutney and condiments

made, whether you are poor, or rich, or anything… You invest in committees, money is saved, you are taking and borrowing from each other, there are overdrafts…

Sameena: [People] will make dresses, buy bangles and new shoes and do it all really well.

Nigar: Well the biggest thing is that Eid is important with respect to two [groups of people]. One is children, and [the other,] women. Because in it women and children are provided with umpteen opportunities to get clothes tailored, buy new things, and go shopping. The poor men [reckon], okay, we'll get to eat *sewian* [1]…

Woman 1: …we have to go pray…

Nigar: …have to go pray…

Sameena: …new clothes and shoes will come.

Nigar: But the ones who have the most fun, enjoy the most, and are the happiest, are the girls, the women and the children.

Sameena: Yes, everyone eats together, and especially when the whole family comes to eat your food. We have a lot of fun.

Woman 1: No, the biggest thing is when we set up on the eve of Eid (known literally as Moon Night) and in it there is no bazaar in the city where there isn't a huge rush of girls, women and brides to get *mehndi* (henna) [designs on their hands].

Nigar: A crowd of them.

Woman 1: A crowd of them. This in itself becomes a pretty function where they go at midnight and at all odd hours to the bazaars.

Sameena: They get *mehndi* on the entire hand, and new *mehndi* designs are created.

Woman 1: Yes, and then the amount of Eid cards that are sold. Gosh, I think that there is no measure of the Eid cards that are sold. The poor, the rich… to all one's far flung relatives in hostels, colleges and other cities.

Nigar: Okay and what is written in an Eid card? In an Eid card [we] write how much we love you, how much we are missing you. And to the people close to you, you give them your prayers and blessings, of happiness, [and wish] that Allah grant them long lives.

Sameena: And let me tell you that we spend our Eid with the poor also, we also give to them, give them dresses, like those at our house.

Nigar: We include them [in our joy].

---

[1] a milk and vermicelli dessert, also eaten as a breakfast dish

Sameena: Include them among us. The best and most special thing in the Muslim Eid is that we share it with poor people.

Woman 1: In the morning everyone goes for the collective community prayer, meaning they all go and perform prayer with everyone. And then as soon as they come back, Eid begins, *sewian* are eaten, and then different…

Nigar: We give blessings to each other.

Woman 1: Yes, people start visiting. And commonly there is a big party at the invitation of the elder, the head of the house, and everyone celebrates enthusiastically. And the biggest thing is that because Eid has come around after thirty days of fasting, so there is a lot of eating and drinking all day.

Nigar: Oh, you are forgetting something. Aren't you forgetting how much noise women and children make for *Eidi*[1]!

Woman 1: Especially daughters-in-law.

Sameena: Yes, children fill their pockets with Eidi on that day.

Nigar: Yes, and the biggest fun and festival is…

Woman 1: And meaning, Eidi and clothes are also given to house-helps…

Nigar: And we have a tradition that because in our houses we have workers, helpers, and staff members, such as the washer man, the gardener and the cook, for all these people we especially make clothes and dresses, and give them Eidi. So that they do not feel this… they should not feel deprived.

Sameena: This one is our Small Eid. Then we have another Eid which comes around, and it is known as Eid-ul-Adha. On which we give sacrifice, and this is Allah's command, so we celebrate this Eid, in memory of *Hazrat* (Prophet) Ibrahim and *Hazrat* Ismail.

Woman 1: This has the same issue, the main emotion in it is that of sacrifice, and the main thing is that this sacrifice should reach the poor. Some part of it is given to the relatives and some kept in the house, but the most part should reach the poor. And in this way, this entire method, these two festivals/occasions are…

Sameena: Everyone gives according to their status (i.e. what they can afford). Some sacrifice goat, some cow, and some even camel…

Woman 1: Yes. But the priority/highest virtue in this is that you worship, and if you fast you feel others' pain and suffering, feel others' hunger, and if you sacrifice you feel the emotion of sacrifice. I think that both these occasions are based on collective/cooperative thought, and take us towards mutual agreement and inclusiveness, community, the

---

[1] a gift, usually of money, given to the young by the elders, to wives by their husbands and in-laws, etc.

encouragement of those who are below you, helping them, and sharing and caring. These are our very beautiful festivals.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.

© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated